بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | اتوار ۱۸ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ ۳ شہادت ۱۳۶۲ھش ۳ اپریل ۱۹۸۳ء | نمبر ۷۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی چوسٹھویں مجلس مشاورت اپنی مخصوص دینی روایات کے ساتھ شروع ہو گئی

ملک بھر سے (۶۳۶) نمائندگان کی شرکت۔ سب کمیٹیوں کا تقرر کر دیا گیا

قسط اوّل

ربوہ: یکم شہادت/اپریل۔ جماعت احمدیہ کی ۶۴ ویں مجلس مشاورت آج یہاں ایوانِ محمود ربوہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ شروع ہو گئی۔

اس مجلس شوریٰ میں پاکستان بھر سے ۶۳۶ نمائندگان شرکت کر رہے ہیں۔ یہ مجلس مشاورت تین دن یعنی یکم دو اور تین اپریل تک جاری رہے گی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ٹھیک چار بجے مجلس مشاورت میں تشریف لائے۔ کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے کی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام نمائندگان کے ہمراہ پُرسوز دعا کروائی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

دعا کے بعد حضور نے مختصر خطاب فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ پر اسلام کو غالب کرنے کے ضمن میں عائد ہونے والی وسیع ذمہ داریوں اور اس راہ میں پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ کام اتنا بڑا ہے کہ بظاہر ناممکن نظر آتا ہے اس لیے احباب کو دعاؤں کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس تاریخ ساز کام کی توفیق بخشے اور ہماری یہ تمنا پوری ہو کہ ہم اپنی آنکھوں کے سامنے دینِ اسلام کی فتح دیکھیں۔ حضور نے فرمایا اس لیے ہم اس مجلسِ مشاورت کا آغاز دعاؤں سے کریں گے اس کے دوران بھی دعائیں کرتے رہیں گے اور اس کا اختتام بھی دعاؤں پر کریں گے۔

حضور نے اپنے خطاب کے بعد امیر ضلع فیصل آباد محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کو کارروائی کے دوران حضور کی معاونت کرنے کے لیے سٹیج پر بلایا چنانچہ اس اجلاس کے باقی وقت محترم شیخ صاحب کو حضور کے پہلو میں بیٹھ کر اجلاس جاری رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد سب کمیٹیوں کے تقرر کا مرحلہ آیا۔

امسال ایجنڈا سے ہٹ کر آٹھ تجاویز زیر بحث ہیں۔ حضور نے اس کے لیے چار سب کمیٹیاں تجویز فرمائیں۔

پہلی سب کمیٹی نظارت علیا اور نظارت اصلاح و ارشاد سے متعلقہ تین تجاویز نمبر ۱، ۲ اور ۵ پر غور کریگی حضور نے اس کا صدر مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب امیر ضلع اسلام آباد کو اور سیکرٹری مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد کو مقرر فرمایا۔

دوسری سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ سے متعلق دو تجاویز نمبر ۳ اور ۴ پر غور کرے گی حضور نے اس کا صدر مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کراچی کو اور صدر سیکرٹری مکرم سلطان محمود انور صاحب کو مقرر فرمایا۔

تیسری کمیٹی بجٹ صدر انجمن احمدیہ پر غور کریگی حضور نے اس کا صدر مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب ساہیوال کو اور سیکرٹری مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد کو مقرر فرمایا۔

چوتھی سب کمیٹی بجٹ تحریک جدید و وقف جدید پر غور کے لیے مقرر کی گئی حضور نے اس کا صدر مکرم شمیم احمد خالد صاحب اسلام آباد کو اور سیکرٹری اوّل مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید اور سیکرٹری دوم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کو مقرر فرمایا۔

سب کمیٹیوں کے تقرر کے بعد افتتاحی اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔ ان سب کمیٹیوں کے اجلاسات رات بعد از نماز عشاء منعقد ہوں گے اور باقی کارروائی کے دوران انکی رپورٹوں پر غور کیا جائے گا۔

(باقی)

ضروری اعلان برائے جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء مطابق ۱۳۶۲ھش کے پروگرام کے واسطے احباب جماعت نظارت ہذا کو ۲۰ اپریل تک ایسے عنوانات بھجوا دیں جن پر ان کے خیال میں تقاریر ہونی چاہئیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲ شہادت/اپریل۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

"عام طبیعت بہتر ہے لیکن ٹانگ کے درد میں افاقہ نہیں ہو رہا"۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کے بابرکت شعائر اللہ وجود کو تادیر ہمارے درمیان قائم رکھے آمین۔

ربوہ: یکم شہادت/اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج نمازِ جمعہ و عصر باجماعت مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبے میں نماز کی ادائیگی کی طرف احبابِ جماعت کی بھرپور توجہ مبذول کروائی۔ حضور نے فرمایا: جماعت کے سارے نظام میں ہمیشہ اسکو اوّلیت دی جانی چاہیئے۔ کیونکہ مذہب کا اصل مقصد عبادت ہے اور حقوق العباد کی ادائیگی کی جڑیں بھی عبادت ہی میں پیوست ہیں۔

حضور نے فرمایا جماعت کے تمام ملازمین کو لازمی طور پر نماز کا عادی ہونا چاہیئے۔ لیکن اگر جماعت کا کوئی ملازم نماز نہیں پڑھتا اور اس پر کوئی جبر نہیں لیکن جماعت پر بھی کوئی جبر نہیں کہ ایسے لوگوں کو ملازم رکھے۔ حضور نے فرمایا اس کے لیے مزید تین ماہ کا عرصہ دیا جاتا ہے اس دوران میں تمام افسر اپنے اپنے شعبے میں جائزہ لیں اور جو کارکن باوجود پیار و محبت کی تلقین کے نماز کی ادائیگی کا عادی نہیں بن جاتا اسے اس کے تمام حقوق ادا کر کے علیحدہ کر دیں۔

حضور نے فرمایا ربوہ سے باہر کی جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان اور دیگر عہدہ دار بھی اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ ان کے عہدیدار اور کارکن بھی نماز کے عادی ہوں۔

حضور نے فرمایا اس کے لیے گھروں میں بھی بار بار تلقین کرنے کی ضرورت ہے۔ خاوند بیویوں کو مائیں اور باپ بچوں کو تلقین کریں۔ حضور نے فرمایا ساری جماعت پوری طرح نماز باجماعت کی پابند ہو جائے تو وہ ایک ایسی زبردست طاقت بن جائیں گے کہ دنیا کی کوئی طاقت ان کا مقابلہ نہ کر سکے گی۔

- میری اہلیہ گذشتہ چند روز سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے درخواست دعا ہے۔
(شیخ غلام جیلانی خوشنویس نکانہ صاحب)
- خاکسار کا بیٹا حبیب الرحمٰن ساجد گردے میں درد کی وجہ سے بہت دنوں سے بیمار ہے اس کی کامل شفایابی کے لیے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔
(ٹھیکیدار عبدالحمید دارالعلوم غربی ربوہ)

جھوٹ نہ بولیں خدا سے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء (سپین) میں فرماتے ہیں:۔

"جھوٹ نہ بولیں خدا سے۔ یہ نہ ہو کہ خدا کروڑ دے رہا ہو اور آپ لاکھ کے اوپر چندہ دے رہے ہوں اور بتا یہ رہے ہوں کہ خدا نے دیا ہی لاکھ ہے۔ اللہ کوئی بھول جاتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک کہ میں نے اس کو کیا دیا تھا اور اب یہ مجھے کیا واپس کر رہا ہے جس نے دیا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں سے آشنا ہے۔ وہ ان بنک بیلنسوں سے آگاہ ہے جن میں روپے جاتے ہیں اور غائب ہو جاتے ہیں ..... خدا سے جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔"

کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۸ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

۳ شہادت ۱۳۶۲ ہش

انصارِ دین کی حیثیت سے امتیازی مقام حاصل کرنے کا زمانہ

اِنفاق فی سبیل اللہ کا قرآنی حکم ایک دائمی حکم ہے۔ قیامت تک رونما ہونے والے انسانوں کے لئے خدا تعالےٰ نے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ اپنے اموال اس کی راہ میں خرچ کریں اور کرتے چلے جائیں اور متجانب اللہ بہت بڑے اجر کے مستحق ٹھہریں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

(البقرہ آیت ۲۵۵)

ترجمہ:۔ مومنو! جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ کسی قسم کی خرید و فروخت، نہ دوستی اور نہ شفاعت کارگر ہوگی اور اس حکم کا انکار کرنے والے (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں۔

نیز اسی ضمن میں مزید فرمایا:۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

(الحدید آیت ۸)

ترجمہ:۔ اور تم میں سے جو مومن ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کو بہت بڑا اجر ملے گا۔

اس سے ظاہر ہے کہ ہر زمانہ میں ہی انفاق فی سبیل اللہ کا جاری رہنا ضروری ہے کوئی زمانہ اور وقت ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ جس میں مومن خدا کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے سے غافل ہو جائیں، بہر صورت انفاق فی سبیل اللہ کا سلسلہ تو قیامت تک جاری رہے گا۔ لیکن بعض زمانے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں عمل صالح کی حیثیت سے انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور اسی نسبت سے اس عمل صالح کا اجر بھی بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ (الحدید آیت ۱۰)

ترجمہ:۔ (اے مومنو!) تم میں سے جس نے فتح سے پہلے (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کیا اور (اس کی راہ میں) جنگ کی وہ اس کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے فتح کے بعد خرچ کیا اور فتح کے بعد جنگ کی فتح سے پہلے خرچ کرنے والے اور جنگ کرنے والے درجہ میں بہت زیادہ ہیں۔ اور اللہ نے دونوں قسموں کے لوگوں سے بھلائی کا وعدہ کر رکھا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب اچھی طرح واقف ہے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ خدائی جماعتوں کو جس عظیم الشان مقصد کے لئے قائم کیا جاتا ہے اس مقصد کے بتمام و کمال پورا ہونے سے قبل کے زمانہ میں جو لوگ حصول مقصد کے سلسلہ میں جانی اور مالی قربانیاں پیش کرتے ہیں وہ درجہ میں ان لوگوں سے بہت بڑھ کر ہوتے ہیں جنہیں مقصد پورا کرنے کے بعد کے زمانہ میں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ اجر کے مستحق دونوں ہی قرار پاتے ہیں۔ مقصد پورا ہونے سے قبل کے زمانہ میں قربانیاں کرنے والے بھی اور وہ بھی جو مقصد پورا ہو جانے کے بعد کے زمانہ میں قربانیاں کرتے ہیں۔ قربانیاں دونوں میں سے کسی کی بھی ضائع نہیں جاتیں۔ البتہ دونوں کے درجوں میں فرق ضرور ہوتا ہے۔

دراصل دین کے غلبہ اور فتح سے قبل کے زمانہ میں ایمان لانا اور مالی و جانی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق کامل انسان کی بہت بڑی خوش نصیبی پر دلالت کرتی ہے کیونکہ اس کے لئے موقع ہوتا ہے کہ وہ بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کر کے وہ امتیازی درجہ حاصل کرے جس کا حصول بعد میں آنے والوں کے لئے ممکن نہیں ہوتا۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو غلبۂ حق سے قبل کے زمانہ کا لمبا ہونا امتیازی درجہ حاصل کرنے کے لحاظ سے مومنوں کے لئے بہت بابرکت اور از حد مفید ہوتا ہے۔ دین کا غلبہ ظاہر ہونے سے قبل اگر وہ نسلاً بعد نسلٍ قربانیاں کرتے چلے جائیں۔ تو ایک نسل کے بعد دوسری نسل مسلسل خصوصی امتیاز کی مستحق بنتی چلی جاتی ہے۔

ہم سب احمدیوں پر جو غلبۂ دینِ حق سے قبل کے زمانہ میں زندگیاں بسر کر رہے ہیں اللہ تعالےٰ کا یہ بہت بڑا فضل ہے کہ اس نے ہمیں ایک ایسے زمانہ میں پیدا کیا ہے کہ ہم خدا کی راہ میں مالی اور جانی قربانیاں پیش کر کے انصارِ دین کی حیثیت سے ایسے عظیم اجر کے مستحق بن سکتے ہیں جس کا حصول بعد میں آنے والوں کے لئے ممکن نہ ہوگا۔ خدا تعالےٰ کے اس فضلِ خاص پر شکر گزاری کے لئے ضروری ہے کہ ہم ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے چلے جائیں اور اس اجرِ عظیم کے مستحق بنیں جو خاص اس زمانہ میں قربانیاں پیش کرنے سے ہی مل سکتا ہے۔

ہر کسی سے اس جہاں میں پیار کرنا سیکھئے

زندہ رہنے کی تمنا ہے تو مرنا سیکھئے
ہر جفا ہر درد و دُکھ پر صبر کرنا سیکھئے

وقت پڑنے پر محمدؐ کے غلاموں کی طرح
ہر کٹھن رستے سے دُنیا سے گزرنا سیکھئے

ٹھوکریں سو بار کھا کر بھی نہ ہمت ہاریئے
ڈوب کر بحرِ مشقت میں اُبھرنا سیکھئے

گلشنِ عالم میں غنچہ ہائے لبطحیٰ کی طرح
پھولنا پھلنا نکھرنا اور بکھرنا سیکھئے

وقف کر کے مال و جان و وقت دیں کے واسطے
دامنِ دل رحمتِ موتی سے بھرنا سیکھئے

پاک رکھئے دل کو نفرت اور حسد کی مَیل سے
ہر کسی سے اس جہاں میں پیار کرنا سیکھئے

غیر کو اپنے عمل کے حُسن سے اپنایئے
دل میں اپنوں کے محبت سے اُترنا سیکھئے

کوئی کانٹا بھی نہ دامن آپ کا اُلجھا سکے
خارزارِ دہر سے ایسے گزرنا سیکھئے

ہے جو محبوبِ حقیقی سے محبت آپ کو
زیورِ ایمان و تقویٰ سے سنورنا سیکھئے

خدمتِ خلقِ خدا ہر دم رہے مدِ نظر
حقِ خالق بھی ادا بروقت کرنا سیکھئے

مشکلوں کے وقت اس مشکل کشا کے در پہ آپ
سر کو اپنے عجز سے سجدہ میں دھرنا سیکھئے

رکھیں خوش اوروں کو اور خود بھی ہمیشہ خوش رہیں
ہر طرف مانندِ بُوئے گُل بکھرنا سیکھئے

محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲

غلبۂ اسلام کی صدی کی تیاری کیلئے

عورتیں اپنی اور اپنے بچوں کی تربیت کریں

(حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم ثانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی وہ تقریر جو آپ نے جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء میں ارشاد فرمائی قارئین کی خدمت میں پیش ہے:۔

"اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں اور سہل امر نہیں یہ بھی ایک موت ہوتی ہے۔ جیسے ایک زندہ آدمی کی کھال اتاری جائے ویسی ہی اطاعت ہے۔"

سو اگر آپ کے دلوں میں یہ تڑپ ہے کہ آپ بھی غلبۂ اسلام کی مہم میں شامل ہوں اور توحید خالص کو اس دنیا میں قائم کرنے والی ہوں تو اس کے لیے آپ کو اپنے نفسوں کی قربانی دیتے ہوئے امام وقت کے ہر حکم پر لبیک کہنا ہوگا۔ جب تک آپ میں اطاعت کا جذبہ پیدا نہ ہوگا آپ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکیں گی۔

آپ کے اندر یہ جذبہ تو موجود ہے کہ آپ نے خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہے اور آپ کی تاریخ بھی یہی بتاتی ہے کہ آپ نے ہمیشہ ہر آواز پر لبیک کہا اور پورے جذبے کے ساتھ آگے بڑھیں۔ لیکن ایک کمزوری جو مجھے نظر آتی ہے آپ میں وہ یہ کہ آپ میں سے اکثر کو اس بات کا اندازہ نہیں کہ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے آپ کے لیے جو عہدے داران مقرر ہیں ان کی اطاعت کرنا کتنا ضروری ہے۔ یہ عہدے داران آپ کے لیے خلیفۂ وقت کے نمائندے ہیں۔ اس لیے جماعتی کاموں میں ان کی اطاعت کرنا آپ سب کا فرض ہے۔ دوسری طرف مجھے یہ بات بھی محسوس ہوتی ہے کہ تمام عہدیداران بھی دراصل اپنی صحیح اور اصل حیثیت سے ناواقف ہوتی ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پہچانیں۔ پہلے خود اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں جب وہ خود ٹھیک ہوں گی تو پھر دوسروں کی اصلاح کے لیے بھی ان کے اندر اعتماد پیدا ہوگا۔

جب آپ سے یہ کہا جاتا ہے کہ آپ اپنی تربیت کریں تو اس کا اصل مقصد یہی ہوتا ہے کہ آپ اس قابل ہو جائیں کہ اپنی اصل ذمہ داری کو ادا کر سکیں۔ آج آپ کی سب سے بڑی، سب سے اہم اور واحد ذمہ داری یہی ہے کہ آپ اپنی اولادوں کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ واقعی غلبۂ اسلام کی اس صدی میں تمام دنیا کے استاد بننے کے قابل ہوں۔ آپ اولاد کی خواہش تو کرتی ہیں۔ لیکن کیا اسے دین دار اور نیک بنانے کی صحیح تڑپ آپ سب کو ہے؟

میری شادی کے شروع دنوں میں ایک پرانی دوست مجھ سے ملنے آئیں وہ بار بار مجھ سے اپنے بیٹے کے لیے حضور سے دعا کی درخواست کرنے کے لیے کہہ رہی تھیں۔ میں نے شام کی چائے پر حضور کو اس دوست کی درخواست بھی پہنچا دی اور ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ وہ مجھ سے پوچھ رہی تھیں کہ حضور آپ کی تربیت کس طریق سے کرتے ہیں مجھے بتائیں کیونکہ میں بھی ویسے ہی اپنے بیٹے کی تربیت کرنا چاہتی ہوں جب میں نے حضور سے یہ بات کہی۔ میں آپ کو بتا نہیں سکتی کہ کیسے سرور اور خوشی کا تاثر تھا ان کے چہرے پر۔ وہ سرور کیا تھا؟ وہ خوشی کس لیے تھی؟ یقیناً وہ اس بات پر خوش تھے کہ ایک احمدی عورت کے دل میں کتنی تڑپ پیدا ہو چکی ہے اپنی اولاد کی صحیح تربیت کے لیے تو یہ تڑپ صرف ایک احمدی عورت کے دل میں نہیں بلکہ آپ میں سے ہر عورت کے دل میں ہونی چاہیے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"اصل ذمہ داری عورتوں پر بچوں کی تعلیم و تربیت کی ہے اور یہ ذمہ داری جہاد کی ذمہ داری سے کچھ کم نہیں۔ اگر بچوں کی تربیت اچھی ہو تو قوم کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے اور قوم ترقی کرتی ہے۔ اگر ان کی تربیت اچھی نہ ہو تو قوم ضرور ایک نہ ایک دن تباہ ہو جاتی ہے اگر آج کل کی مائیں اپنی اولادوں کی تربیت اسی طرح کریں جس طرح صحابیاتؓ نے کی تو کیا یہ ممکن نہیں تھا کہ ان کے بچے بھی ویسے ہی قوم کے جاں نثار سپاہی ہوتے جیسے کہ صحابہؓ کی اولادیں تھیں۔ اگر آج بھی خدانخواستہ جماعت احمدیہ میں کوئی خرابی واقع ہوئی تو اس کی ذمہ دار بھی ذمہ دار ہوں گی۔"

تربیت اولاد میں پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آپ اولاد کی خواہش کرتی کس لیے ہیں۔ یہی نا کہ خدا تعالیٰ آپ کو نیک اور خادم دین اولاد دے لیکن اگر آپ اپنے عمل سے اپنی اس خواہش کو ثابت نہیں کرتیں تو پھر اس خواہش کا بھی کوئی فائدہ نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خدا ترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعویٰ ہی دعویٰ ہوگا۔ جب تک کہ وہ خود اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔ اگر فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے یہ کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے اس دعویٰ میں کذاب ہے۔ صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ زندگی بنا دے۔ تب اس کی ایسی خواہش نتیجہ خیز ہوگی۔ اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہوگی کہ اسے باقیات صالحات کا مصداق کہیں۔ لیکن اگر یہ خواہش صرف اس لیے ہو کہ ہمارا نام باقی رہے۔ اور وہ ہمارے املاک اور اسباب کی وارث ہو یا بڑی نامور اور مشہور آدمی ہو۔ اس قسم کی خواہش میرے نزدیک شرک ہے۔"

تو آپ اپنے بچوں کی تربیت کی طرف پوری پوری توجہ دیں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ آپ کے دل ہر وقت اس حقیقت کا اعتراف کرتے رہیں کہ اصل ہدایت دینے والی اور تربیت کرنے والی ہستی خدا تعالیٰ ہی ہے۔ سو آپ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزی اختیار کرتے ہوئے حتی المقدور ظاہری کوشش بھی کرتی جائیں۔ لیکن اپنا پورا پورا زور دعا پر لگا دیں۔ آپ کی کوئی نماز ایسی نہ ہو کہ جس میں آپ اپنی اولاد کی اصلاح کے لیے دعا نہ کریں۔

بچوں کی تربیت

بچوں کی صحیح تربیت کا اصل طریقہ دعا ہی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مناسب حد تک روک ٹوک اور سختی کرنی چاہیے۔ لیکن حد سے زیادہ سختی کرنا اور اپنے آپ کو خدا بنا لینا کسی طور پر بھی درست نہیں۔ اسی ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔ گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے"۔

قانون قدرت

ہر کام کی احسن رنگ میں تکمیل کے لیے ضروری ہے کہ دعا کے ساتھ ساتھ تدبیر کو بھی انتہا تک پہنچایا جائے۔ چنانچہ اگر آپ کے دل میں واقعی اپنی اولاد کی اصلاح کے لیے تڑپ موجود ہے تو پھر آپ ان کے لیے دعا کریں دردِ دل کے ساتھ مناسب حد تک ظاہری کوشش کریں۔ انہیں نیک و بد میں تمیز سکھانے کی اور سب سے اہم تدبیر یہ کریں کہ آپ اپنے گھروں کا ماحول درست کریں آپ کے گھروں کا ماحول اس قسم کا ہونا چاہیے جس میں بچوں کی تمام جسمانی، اخلاقی، روحانی اور تعلیمی استعدادوں کی بہترین نشوونما ہو سکے۔ اگر گھر کے بڑے اپنے اوقات ضائع نہ کرتے ہوں، وہ نماز اور قرآن کریم باقاعدگی سے پڑھتے ہوں، وہ لغویات سے پرہیز کرتے ہوں تو یقیناً آپ کے گھروں کا ماحول بچوں کی نشوونما کے لیے بہترین بن جائے گا۔ بچوں کی اصلاح بچپن سے ہی ہونی چاہیے، اس بات کا انتظار نہ کریں کہ بڑے ہو کر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔ بڑے ہو کر ٹھیک تو وہ شاید ہی ہوں، ہاں البتہ غلط عادات کی پختگی ضرور ہو جائے گی۔

میں نے یہ چند باتیں بڑے جذبے اور انتہائی خلوص کے ساتھ آپ سے کہی ہیں۔ خدا کرے کہ آپ انہیں سن کر بھول جانے والی نہ ہوں۔ بلکہ خدا تعالیٰ میری اس حقیر کوشش میں اتنی برکت ڈال دے کہ یہ الفاظ آپ کے دلوں پر تیر بن کر لگیں۔ اور آپ اپنی غفلتوں سے بیدار ہو جائیں میرا دل آپ کے لیے روتا ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ میں وہ الفاظ کہاں سے لاؤں جس سے میں آپ کے دلوں کو تڑپا دوں۔ آپ کو سمجھا دوں کہ آپ کا مقام کیا ہے۔ آپ کی ذمہ داری کیا ہے؟ آپ نے دنیا کا استاد بننا ہے! آپ نے اور آپ کی اولادوں نے دنیا کو خدائے واحد و یگانہ کے پیار کے جلوے دکھانے ہیں۔ آپ اپنے آپ کو اس مقام کے قابل تو بنائیں۔ دنیا انسانوں کی پوجا نہیں کیا کرتی۔ وہ مقام کی عزت و تکریم کرتی ہے اگر آپ نے اپنے اس مقام کا خیال نہ رکھا۔ جو کہ ایک احمدی عورت کو خدا تعالیٰ دنیا میں دینا چاہتا ہے تو یاد رکھیں دنیا میں کوئی شخص بھی صرف اس لیے آپ کی عزت نہیں کرے گا کہ آپ نام کی احمدی ہیں۔ جب تک ایک احمدی عورت والی صفات آپ میں پیدا نہ ہوں کوئی آپ کو پوچھے گا بھی نہیں۔ اور پھر خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کی وارث کسی اور قوم کی احمدی عورت کو کر دے گا۔ وہ یہ مقام آپ سے چھین لے گی۔ آپ سے کہیں آگے بلکہ بہت آگے نکل جائے گی تب آپ کے پاس کچھ نہ ہوگا صرف ایک پچھتاوا۔ آپ بے بس ہو جائیں گی اور صرف ہاتھ ملتی رہیں گی۔

آج خدا نے آپ پر اپنے دین کے خزانے کھولے ہوئے ہیں۔ دنیا کی ظاہری بہاریں آپ سے دور ہیں اور دور سے وہ خوشنما بھی بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لگتی ہیں۔ یہ دور کے ڈھول سہانے بھی لگتے ہونگے آپ کو! لیکن یاد رکھیں جو قومیں ان ڈھولوں کو سن رہی ہیں انکے کانوں کے پردے ان بے ہنگم آوازوں سے پھٹ چکے ہیں۔ اب وہ دنیا کے جنجالوں سے متنفر ہو کر سکون اور اطمینان کے نغمے سننا چاہتے ہیں۔

اور پھر جب ایسی حالت میں ان تک اسلام اور احمدیت کی سریلی آواز پہنچے گی تو وہ اس میں اس قدر مست ہو جائیں گے کہ انہیں واقعی دنیا کے آراموں کی رتی بھر پرواہ نہ رہے گی۔ وہ لوگ دنیا سے متنفر ہو چکے ہیں وہ دنیا کی حقیقت جان چکے ہیں۔ اس لحاظ سے وہ اپنے سابقہ تجربہ کی بنیاد پر دین کی حقیقت کو آپ سے زیادہ سمجھنے والے ہوں گے اور اسی لیے مجھے فکر ہے کہ وہ آپ کو کہیں پیچھے نہ چھوڑ دیں۔ اب اگر آپ نے اپنے اس مقام کو قائم رکھنا ہے بلکہ بڑھانا ہے تو پھر آپ بھی اپنی نیندوں سے جاگ جائیں اور پوری کوشش اور لگن اور ہمت کے ساتھ اپنی ذمہ داری کو پہچانتے ہوئے اپنے کام میں لگ جائیں۔ اپنے آپ پر غور کریں۔ اپنی عادتوں پر غور کریں۔ اپنی خامیاں خود تلاش کریں اور پھر ان کی اصلاح کے لیے کوشش بھی کریں۔ اور دعا بھی کریں۔ اپنی سب سے بڑی ذمہ داری کو پہچانیں اور اپنی اولادوں کی طرف متوجہ ہوں۔ آپ کی خواہش تو یہ ہے کہ وہ ساری دنیا سے آگے نکل جائیں لیکن یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ اگر آپ ان کی صحیح تربیت نہ کریں!!

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں صحیح رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ساؤتھ آل (انگلستان) میں تقریب رخصتانہ میں تبلیغ

مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ساؤتھ آل (انگلستان) مشن ہاؤس میں سنڈے کلاسز میں ترجمہ قرآن مجید، سوالات کے جوابات اور مسیح ہندوستان میں کا سبق پڑھایا۔ کچھ وقت عام اخلاقی امور پر روشنی ڈالی۔ پنج وقتہ نماز باجماعت کا اہتمام اور بعد نماز مغرب درس و تیار ہا۔ میاں منور علی صاحب صدر جماعت لوٹن کی بچی کے رخصتانہ کی تقریب میں دو صد کے قریب خواتین اور مرد شریک تھے اس موقعہ پر "میں اسلام پر کیوں اعتقاد رکھتا ہوں" کے آٹھ صد پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ چھتیس سکولوں کو بذریعہ خطوط تبلیغ کی گئی۔ مڈل سیکس کے علاقہ میں سیاحوں میں لٹریچر تقسیم کیا۔ ایک کالج کی لائبریری میں لٹریچر رکھوایا گیا۔ سٹوڈنٹس یونین کے قیام کے سلسلہ میں طلباء کی فہرست تیار کروائی گئی۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمارے مبلغین کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

(مرسلہ وکالت تبشیر)

قیادت بہاولپور شہر کی یک روزہ تربیتی کلاس

مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۸۳ء کو مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور شہر نے یک روزہ تربیتی کلاس کا اہتمام کیا پروگرام نماز تہجد سے شروع ہوا جو خدام نے اپنے حلقوں میں ادا کی۔ نماز کے بعد خدام نے انفرادی طور پر تلاوت قرآن شریف اور ترجمہ پڑھا۔ پھر ایک میل سیر کا پروگرام رکھا گیا۔

ساڑھے نو بجے صبح تمام خدام شہر کی مرکزی مسجد بیت الذکر پہنچے جہاں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد صاحب مقامی نے ایک مختصر تعارفی خطاب کیا۔ پھر تلاوت قرآن پاک، نظم اور فی البدیہہ تقریر و پیغام رسانی کے مقابلے ہوئے اور ان مقابلوں کے بعد ساڑھے بارہ بجے یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ دوپہر کا کھانا خدام نے "کلوا جمیعاً" کی صورت میں بیت الذکر میں ہی تناول کیا۔ نماز جمعہ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ چار فروری ۱۹۸۳ء کی ریکارڈنگ سنی اور اس کے بعد ورزشی مقابلوں کا پروگرام تھا۔ چنانچہ اس دوران لمبی چھلانگ، دوڑ، گلائی پکڑنا اور نشانہ غلیل کے مقابلے ہوئے۔ اس دوران اطفال کا مقابلہ ثابت قدمی بھی ہوا۔

ورزشی مقابلہ جات کے بعد باقاعدہ اجلاس کی کاروائی شروع ہوئی جس میں تربیتی تقاریر ہوئیں پھر مکرم شریف احمد صاحب اور پروفیسر محبوب الٰہی صاحب نے خدام کے سوالات کے جوابات دیئے آخر میں پروفیسر محبوب الٰہی نے کامیاب ہونے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ بعد میں پروفیسر صاحب موصوف نے اختتامی تقریر فرمائی اور مکرم شریف احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دعا کرائی اس طرح سے یہ کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ اس میں کل ۷۰ خدام و اطفال نے شرکت کی۔

(ظفر اقبال شاہد۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور)

لجنہ اماء اللہ کے معیار اول اور دوم کا امتحان

انشاء اللہ یکم مئی کو لجنہ اماء اللہ کے معیار اول اور دوم کا امتحان ہوگا۔ جملہ لجنات پرچے منگوانے کے لئے تعداد سے اطلاع دیں۔ ورنہ بصورت دیگر پرچے ارسال نہیں کئے جائیں گے جس کی طرف سے تعداد کی اطلاع نہیں آئے گی اسے پرچہ نہیں بھجوایا جائے گا۔ نصاب کئی بار الفضل میں بھی شائع ہو چکا ہے اور لائحہ عمل میں بھی اگر کسی کو معلوم نہیں تو لکھ کر منگوالیں۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

بسلسلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نمبر

آفتاب تازہ

دل گرفتہ چشم پُرنم اور زباں خاموش ہے
زندگی کا لمحہ لمحہ غم سے ہم آغوش ہے
سوز سے معمور میری زندگی کا ساز ہے
دل کی دھڑکن غم فزا نوحہ کی اک آواز ہے
کیا خبر دیتی رہی ہیں وہ شفق کی سرخیاں
کیا غضب ڈھانے کو تھیں اُف وہ کڑکتی بجلیاں
دیکھتے ہی دیکھتے اہلِ جہاں کو کیا ہوا
باغ کیوں مرجھا گیا اور باغباں کو کیا ہوا
کیوں نظر آنے لگا ہر چہرہ مرجھایا ہوا
ایک سناٹا سا ہے کیوں چار سو چھایا ہوا
کون جاتا ہے بھری محفل کو سُونا چھوڑ کر
اپنے دیوانوں سے الفت کا یہ رشتہ توڑ کر
ہے پریشاں ہر نگاہِ تشنہ کام دید آج
آہ! علم و معرفت کا چھپ گیا خورشید آج
موت کے ہاتھوں میں گویا چاند کی تصویر ہے
خندہ زن انسان کی تدبیر پر تقدیر ہے
آنکھ ساون کی طرح برسی تو دل وقفِ ملال
اپنے خالق سے ہوا ہے پیر و مرشد کا وصال
جانے والے تجھ کو یہ ملت بھلا سکتی نہیں
داغہائے غم جو دل پر ہیں دکھا سکتی نہیں
مژدۂ فتحِ مبینِ کارواں دیتا گیا
اپنے ہاتھوں سے ستارے کا نشاں دیتا گیا
دل تڑپتا ہے تو غم سے لڑکھڑاتے ہیں قدم
کاش! رہ جاتا غریبوں کی دعاؤں کا بھرم

●

پھر زمانہ نے صدا دی ہے یہ کس کو ناگہاں
ڈھونڈتا ہے کارواں اپنا امیرِ کارواں
اے خدا دینِ محمد مصطفیٰؐ کی خیر ہو
اے مرے مولیٰ خلافت کی بقاء کی خیر ہو
ناگہاں اک نُور سا چاروں طرف چھانے لگا
پھر خدائے ذوالمنن اک لطف فرمانے لگا
رات بھر غم میں بسر کی، دن ہویدا ہو گیا
اے خوشا کہ آفتابِ تازہ پیدا ہو گیا
ساتھیو! آؤ بڑھو پھر حق ہوا جلوہ نما
مل گیا ہے حق پسندوں کو دعاؤں کا صلہ
میرزا طاہرؔ نے پہنی ہے خلافت کی قبا
مرحبا! صد مرحبا! صد مرحبا! صد مرحبا!
قدرتِ ثانی کے اس چوتھے خلیفہ کو سلام
دردمندانِ محبت کے مسیحا کو سلام
تیری عظمت کو تری شانِ قیادت کو سلام
تیری شفقت کو تری شیریں خطابت کو سلام
شوکتِ اسلام کا پرچم صدا اونچا رہے
جادۂ حق پر ہمارا کارواں چلتا رہے
کہتا ہے احسنؔ صدا شاداب یہ گلشن رہے
یہ چراغِ راہِ منزل تا ابد روشن رہے

(سید احسن اسماعیل گوجرہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

:- وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک :-

واقفینِ عارضی کی مساعی اور تاثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ وقف عارضی کی تحریک جماعت کی انفرادی اور اجتماعی تربیت اور بالخصوص قرآنی انوار کی اشاعت کے نقطۂ نظر سے ایک نہایت ہی بابرکت اور مؤثر تحریک ہے جن احباب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس میں شمولیت کی توفیق دیتا ہے وہ نہایت ایمان افروز روحانی تجربات اور دینی خدمات سے حصہ پاتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے ہی احباب کے تاثرات اور ان کی رپورٹوں کا خلاصہ نمونۃً درج ہے۔ جو حال میں ہی وقفِ عارضی کر کے مختلف مقامات پر گئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے، بہترین جزا دے، اپنے فضلوں سے نوازے اور جماعت کے دوسرے دوستوں کو بھی اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

قسط نمبر ۱۱

- مکرم بشیر احمد صاحب مرزا آف چکرال تحصیل چکوال موضع بھون میں اپنا وقفِ عارضی گذارنے کے بعد لکھتے ہیں :-

"نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید اور تعلیم القرآن کے بعد اطفال و ناصرات کو نماز کا ترجمہ سکھایا جاتا رہا۔ وقفِ عارضی کے اختتام تک انشاء اللہ نماز کا ترجمہ مکمل ہو جائے گا۔ بعد نماز عشاء ایک روز ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ایک روز حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیا جاتا رہا۔ ایک روز بعد نماز مغرب انصار، خدام اور اطفال کا تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا جس میں تربیتی موضوعات پر تقاریر کروائیں۔ احباب جماعت کو وقفِ عارضی کی بابرکت سکیم میں شمولیت اختیار کرنے کی تحریک کی گئی۔"

- مکرم مسعود الحسن صاحب ثقفی آف دارالرحمت وسطی ربوہ بھیرہ میں وقفِ عارضی گذارنے کے بعد لکھتے ہیں :-

"اس دوران خاکسار کو دعاؤں کی طرف خاص توجہ ہوئی۔ یہاں دو مساجد ہیں۔ دونوں مساجد میں اطفال کی کلاس لگائی جا رہی ہے بعض احباب کو قرآن کریم ناظرہ بھی پڑھایا گیا۔ کالج کے امتحان کے امتحان کی تیاری میں بھی خاکسار نے ایک خادم کی مدد کی۔ اطفال کے دو اجلاس عام جماعت کئے اور خدام کا ایک ایک سائیکل سفر کا بھی پروگرام بنایا گیا جو بفضلہ تعالیٰ بہت ہی کامیاب رہا۔ ایک مثالی وقار عمل منایا گیا۔ چار دوستوں کو سوالات و جوابات کی کیسٹیں سنائی گئیں۔"

- مکرم خادم حسین صاحب وڑائچ آف سول لائن سرگودھا باغبانپورہ۔ لاہور میں وقفِ عارضی کے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں :-

"دوستوں سے رابطہ قائم کرنے کی خاطر پیدل سفر کیا گیا۔ نمازوں کی حاضری کی طرف خاص توجہ دی گئی جس کے بہتر نتائج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پیدا کئے۔ چندہ جات کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دی گئی۔ اطفال کے لئے تعلیم القرآن کا پروگرام حسب سابق جاری رہا۔ عموماً یہ ذمہ داری خواتین کے سپرد ہے۔ ایک مرکز میں اطفال کے لئے بعد نماز عشاء تعلیمی کلاس بھی ہوتی ہے۔ احباب کو وقفِ عارضی کی نہایت ہی بابرکت سکیم میں حصہ لینے کی تلقین کی۔ تین خدام سے وقفِ عارضی کے فارم بھی پُر کروائے۔"

- مکرم خلیل احمد صاحب چوہدری متعلم درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ ربوہ بمقام کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اپنا وقفِ عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں :-

"خاکسار روزانہ باقاعدہ بعد نماز فجر قرآن کریم کا، بعد نماز ظہر ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اور بعد نماز مغرب حدیث کا درس دیتا رہا۔ خدام اور اطفال کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھایا۔ اطفال کو نماز باترجمہ اور سادہ بھی سکھائی۔ اطفال کے ایک جلسہ سے "اطاعت والدین" کے موضوع پر خطاب کیا نیز اس جلسہ کے کئی پروگرام عاجز کے سپرد کئے گئے۔ تین خدام نے عاجز کی تحریک پر خدا تعالیٰ کے فضل سے زندگی وقف کی۔ ان کے قبولِ وقف کے لئے دعا کی درخواست ہے۔"

- مکرمہ امۃ العزیز حنیف صاحبہ کھوکھراپار کراچی میں اپنے وقفِ عارضی کے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتی ہیں :-

"کئی اطفال اور ناصرات سے سادہ نماز سنی جنہیں یاد نہیں تھی انہیں یاد کرائی۔ اس کا ترجمہ سکھایا بعض کو احادیث حفظ کروائیں۔ قرآن کریم ناظرہ اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا۔ خاکسار روزانہ باقاعدہ پہلا سبق سن کر پھر آگے سبق دیتی تھی۔ بعض ناصرات اور اطفال کو سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات بھی یاد کروائیں۔ ادعیۃ الفرقان اور ادعیۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم سکھائیں۔ یہ سارا پروگرام بفضلہ تعالیٰ ایک کلاس کی صورت میں ہوتا تھا جس کا بہت ہی اچھا فائدہ ہوا۔"

- محترمہ نذیر عباسی صاحبہ نشتر روڈ شیخوپورہ میں وقفِ عارضی گذارنے کے بعد اپنے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتی ہیں :-

"اس ہفتہ میں ۲۵ گھروں کا دورہ کیا اور اپنی بہنوں اور بچیوں سے نماز باترجمہ سنی اور انہیں باجماعت نماز ادا کرنے اور باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے کے لئے کہا۔ چندہ جات کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اس دوران خاکسار کو بھی باقاعدگی کے ساتھ نمازیں ادا کرنے، قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور دعائیں و تسبیحات کرنے کا ایک خاص موقعہ ملا۔ گھر گھر جا کر پردہ اسلامی کی بھی تحریک کی، وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک میں شمولیت کے لئے بھی کہا۔"

- مکرمہ ناجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب ملہی اور مکرمہ نسیم خالدہ صاحبہ دارالنصر غربی ربوہ میں وقفِ عارضی کر کے اپنے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتی ہیں :-

"تیرہ بچے اور بچیاں قرآن کریم ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ ۲۲ بچے اور بچیاں قاعدہ یسرنا القرآن پڑھتے ہیں۔ ۴۲ بچوں کو نماز سکھائی جا رہی ہے۔ عورتوں کو آپس میں محبت پیار کا سلوک کرنے کی تحریک کی۔ گھر گھر جا کر عورتوں کو قرآن کریم پڑھایا نیز نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین کی۔ چار عورتوں سے فارم وقفِ عارضی پُر کروائے۔ بعض دیگر تحریکات میں بھی اپنی بہنوں کو حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔"

تبرکات از کشتی نوحؑ

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اپنی کتاب "کشتی نوحؑ" میں تحریر فرماتے ہیں۔

"ہم نے اپنے خدا کی آفتاب کی طرح روشن وحی پائی۔ ہم نے اُسے دیکھ لیا کہ دنیا کا وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی نہیں۔ کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ مگر وہی جو اُس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔ سو جب تم دعا کرو تو ان جاہل مینڈکیوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا کی کتاب کی مہر نہیں کیونکہ وہ مردود ہیں۔ ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی۔ وہ اندھے ہیں نہ سُجاکھے۔ وہ مُردے ہیں نہ زندے۔ خدا کے سامنے اپنا تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں اور اُس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں اور اُس کو کمزور سمجھتے ہیں سُو اُن سے ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ ان کی حالت ہے لیکن جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رویت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔"

کشتی نوح صفحہ ۳

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

سلیقہ سے کام کرنے کا نتیجہ

لجنات کی قابلِ قدر مساعی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ذیلی تنظیموں میں سے انصار کو دفتر دوم خدام کو دفتر اوّل اور لجنہ کو دفتر سوم کی خصوصی ذمہ داری سونپی ہے جس کے نتیجہ میں ان تنظیموں میں سے زیادہ تر لجنات کی رپورٹیں معین اور خوشگوار صورت میں آ رہی ہیں اس ضمن میں ربوہ فیصل آباد۔ لاہور راولپنڈی وغیرہ کی قابلِ قدر مثالیں ہدیہ قارئین کی جا چکی ہیں حال ہی میں مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ لالہ موسیٰ تحریر فرماتی ہیں۔

"پچھلے سال لالہ موسیٰ کی جماعت کا کل وعدہ -/۱۰۱۱ روپے تھا امسال دفتر سوم کا وعدہ اس وقت تک جو ہوا ہے وہ -/۱۵۴۰ روپے ہے۔"

یہ بفضل خدا سلیقہ سے کام کرنے کا نتیجہ ہے کہ وہ دفتر سوم میں نمایاں اضافہ رونما کر رہی ہیں اور معین رپورٹیں ارسال کر رہی ہیں اگر انصار بھی دفتر دوم کی طرف اور خدام بھی دفتر اوّل کی طرف بھرپور توجہ فرمائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ جو دفاتر ان کے ذمہ ہیں ان میں نمایاں ترقی نہ ہو۔ میں انصار اور خدام بھائیوں سے مکرر عرض کروں گا کہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ مندرجہ الفضل ۱۲/۸۲ پھر بغور مطالعہ فرمائیں اور اس کی روشنی میں کام کر کے کامیابی سے ہمکنار ہوں اللہ تعالیٰ سب کام کرنے والے بھائیوں اور بہنوں کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین

(وسیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

وقفِ جدید شیریں ثمر

دوستوں سے مالی و جانی قربانی کا تقاضا کرتے ہیں (ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد بنی نوع انسان کو اُمّتِ واحدہ بنانا ہے۔

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

معاونین خصوصی تحریک جدید جماعتہائے احمدیہ جرمنی

جماعتہائے احمدیہ جرمنی کے احباب اپنے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے بڑھ چڑھ کر تحریک جدید میں شمولیت حاصل کر رہے ہیں اور معاونین خصوصی صفِ اوّل (۱۰۰ سے زائد) میں خاصی تعداد شمولیت کی سعادت حاصل کر رہی ہے ایک فہرست دعا کے لئے شائع ہو چکی ہے ان کی دوسری فہرست شائع کروائی جا رہی ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرفِ قبولیت بخشے۔ ان کے رزق میں مزید فراخی عطا فرمائے اور ہر آن ان کا معین و مددگار رہے۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید۔ ربوہ)

محمد انور صاحب ۱۲۰۰ مارک عزیز احمد طاہر صاحب ۵۱۵ مارک۔ احسن بیگ صاحب ۵۰۰ مارک منصور احمد صاحب ۵۰۰ مارک منصور الیاس صاحب ۵۰۰ مارک۔ ظفر احمد صاحب ۴۰۰ مارک۔ محمد یوسف بھٹی صاحب ۴۰۰ مارک محمد ریاض سیفی صاحب ۴۰۰ مارک۔ عبدالرؤف صاحب ۴۰۰ مارک غلام جبار صاحب ۴۰۰ مارک خلیل احمد صاحب ۴۰۰ مارک۔ نجاح الدین صاحب ۴۰۰ مارک۔ محمد سرور صاحب ۴۰۰ مارک۔ مقصود الحق صاحب ۴۰۰ مارک۔ طارق محمود صاحب ۴۰۰ مارک۔ ذکاء اللہ خان صاحب ۴۰۰ مارک۔ منظور احمد شاہد صاحب ۴۰۰ مارک محمد کریم مبشر صاحب ۴۰۰ مارک نثار احمد باجوہ صاحب ۴۰۰ مارک۔ محمد افضل سرا صاحب ۴۰۰ مارک محمد غفور صاحب ۴۰۰ مارک مظفر احمد ظفر صاحب ۴۰۰ مارک۔ رانا اکرام الحق صاحب ۴۰۰ مارک محمد الیاس صاحب ۴۰۰ مارک مبشر احمد صاحب ۴۰۰ مارک محمد شریف خالد صاحب ۴۰۰ مارک مشتاق احمد صاحب ۴۰۰ مارک خالد باجوہ صاحب ۴۰۰ مارک۔ کریم احمد مظہر صاحب ۴۰۰ مارک ڈاکٹر عبدالغفور قریشی صاحب ۴۰۰ مارک منصور احمد خان صاحب ۴۰۰ مارک حمید الدین ناصر صاحب ۴۰۰ مارک ناز احمد ناصر صاحب ۴۰۰ مارک شاہد احمد خان صاحب ۴۰۰ مارک۔

درخواست ہائے دُعا

• عاجز کی چچی صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے نیز میری بچی میٹرک کا امتحان دے رہی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری چچی صاحبہ کو نمایاں صحت عطا کرے اور میری بچی کو میٹرک میں نمایاں کامیابی عطا کرے آمین۔

(میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار کینال کالونی فیصل آباد)

• میری بیٹی عزیزہ امۃ الرشید درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُسے جلد کامل صحت عطا کرے۔ آمین

(محمد اسحاق ارشد ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ)

• خاکسار کو شادی کے بعد کچھ پریشانیاں لاحق ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ابتلاء اور پریشانی سے محفوظ رکھے آمین

(حافظ محمد عارف ۔ کراچی)

• میرے بیٹے عزیزم نصیر احمد بٹ جو کہ کراچی میں زیر تعلیم ہے کے عنقریب امتحانات ہونے والے ہیں احباب جماعت سے اس کی اعلیٰ کامیابی کی دعا کی درخواست ہے۔

(مسز بشارت احمد بٹ صدر لجنہ نیو شالامار کالونی ۔ لاہور)

• خاکسار زرعی زمین کے سلسلہ میں ایک مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشان ہے سیشن جج ملتان کی عدالت میں اپیل کی گئی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس مقدمہ میں کامیاب کرے اور میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

(مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ۔ ربوہ)

• مکرم الحاج حکیم ظفر احمد صاحب سنوری لمبے عرصہ سے بیمار چلے آئے ہیں اُن کو ۷۶ء اور ۷۹ء میں دو دفعہ ہارٹ کی تکلیف ہو چکی ہے اب گو ہارٹ کی تکلیف تو نہیں لیکن کمزوری بدستور چل رہی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے آمین

(بشیر احمد قادیانی ۔ ربوہ)

• مکرم داؤد احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور چند دنوں سے بیمار ہیں اسی طرح میرے برادر نسبتی مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب کی اہلیہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ آف پتوکی کو دل کی تکلیف ہے احباب ہر دو مریضوں کی مکمل صحت کے لئے دعا کریں۔

(رانا مبارک احمد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور)

• خاکسار کے والدین کی صحت یابی و عمر درازی اور میرے جملہ مقاصد میں کامیابی و تکمیل کے لئے احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(حافظ مبارک علی تر بیلا ڈیم کالونی)

طفل امروز۔ قائد فردا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اطفال کو ان کی ذمہ داریوں کیطرف توجہ دلا کر یہ خوشخبری دی:۔

"آپ لوگ جو اس وقت میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں جس وقت آپ بڑے ہوں گے اور آپ کی عمریں ۲۵/ ۳۰/ ۳۵ سال کی ہوں گی اس وقت دنیا کی اکثریت اللہ تعالیٰ کو پہچان چکی ہوگی۔ انشاء اللہ۔ اور وہ آپ سے مطالبہ کرے گی کہ آؤ اور ہمیں اسلام سکھاؤ۔ اگر آج اس عمر میں آپ نے اسلام نہ سیکھا تو جس وقت دنیا آپ کو کہے گی کہ آؤ اور ہمیں اسلام سکھاؤ تو آپ انہیں کیسے اسلام سکھائیں گے؟

۔۔۔۔۔۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ دنیا کمانا برا ہے یا دنیا کمانے کی جو راہیں ہیں انہیں آپ اختیار نہ کریں۔۔۔۔۔۔ لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ تم کوئی اور پیشہ اختیار کرنے کے باوجود علمِ قرآن اتنا تو سیکھ لو کہ جب تمہیں دنیا استاد بنانا چاہے تو تم استاد بننے کے قابل ہو۔ کیونکہ تم سے یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ تم دنیا کے استاد، معلّم اور رہبر بنو گے۔"

(خطاب سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ ۱۹۶۷ء)

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ربوہ کی بڑھتی ہوئی آبادی ہم سب کیلئے خوشکن ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ تعمیری معاملات اور دیگر امور ہمارے احباب کیلئے بعض اوقات پریشانی کا سبب بنتے ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں پورے اعتماد سے

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ

کی خدمات حاصل کریں۔ رہائشی و دیگر قسم کی تعمیرات کیلئے مخلصانہ، ماہرانہ مشورہ، اور کارکردگی کا خصوصی انتظام ہے۔ نیز تعمیرات کیلئے جدید نقشہ جات تیار کروانے کا اور پاس کروانے کا بھی معقول انتظام ہے۔

بھرپور اعتماد سے تشریف لائیے

فون آفس ۵۲۱ فون رہائش ۴۳۱

مینجر

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ رحمت بازار (رجسٹرڈ) ربوہ

قائدین! اپنی رپورٹیں اشاعت کیلئے براہِ راست الفضل کو نہ بھجوائیں بلکہ دفتر خدام الاحمدیہ میں بھجوائیں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۲۱۳

مَیں جمیلہ پروین بیوہ ملک رشید احمد صاحب مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت ۱۶ جون ۱۹۸۲ء ساکن چاہ قبولاجت والا موضع ٹھنڈا بھیم ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۸۳ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

● گلوبند ۲½ تولہ ● کڑے ۲½ تولہ ● کانٹے چھاپ ایک تولہ کل زیورات ۶ تولہ مالیتی -/۱۲۰۰ روپے ● مشین سلائی ممتاز پرانی مالیتی -/۳۰۰ روپے ● گھڑی کلائی -/۱۲۵ روپے ● نقد مبلغ چار صد -/۴۰۰ روپے ● بکری مالیتی -/۳۰۰ روپے۔

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی۔ حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ:۔ جمیلہ پروین بیوہ ملک رشید احمد مرحوم چاہ قبولا موضع ٹھنڈا بھیم تحصیل لودھراں ضلع ملتان

گواہ شد:۔ جمال الدین شمس ولد ملک احمد دین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حال ملتان۔

گواہ شد:۔ ملک احمد دین ولد محمد ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ لودھراں۔

مسل نمبر ۲۵۲۱۴

مَیں شیخ رفیق احمد ظفر حبیب ولد شیخ لطف المنان صاحب قوم شیخ قانونگو پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر ۳۸ سی سی گلی نمبر ۲ مریڈ حسن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ نقد رقم بنک میں جمع شدہ دس ہزار -/۱۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ نو سو روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ شیخ رفیق احمد ظفر مکان نمبر ۳۸ ایچ سی سی گلی نمبر ۲ مریڈ حسن راولپنڈی۔

گواہ شد:۔ عبدالجلیل عشرت مدیر مصلح سول لائنز ۶ میو روڈ راولپنڈی۔

گواہ شد:۔ شیخ لطف المنان وصیت نمبر ۲۶۶۰۰ والا موصی۔

مسل نمبر ۲۵۲۱۵

مَیں شریفاں بی بی زوجہ میاں کرم دین صاحب۔ قوم جٹ بڑیاڑ۔ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ پی او خاص ضلع فیصل بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۴/۲/۸۳ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے۔

۲۔ ایک راس بھینس مالیتی ۴ ہزار روپے -/۴۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مبلغ نو سو روپے آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ شریفاں بی بی زوجہ کرم دین صاحب چک نمبر ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ پی او خاص ضلع فیصل آباد۔

گواہ شد:۔ احمد خان منگلہ ولد اللہ بخش معلم وقف جدید وصیت نمبر ۲۰۴۴۶۔

گواہ شد:۔ شوکت علی ولد کرم دین صاحب چک نمبر ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ پی او خاص ضلع فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۵۲۱۶

مَیں عبدالرب ولد محمد حسین صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ حال منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۸۳ مَیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

● احاطہ سکنی زمین واقع ناصر آباد ربوہ پانچ مرلہ قیمت اندازاً دس ہزار -/۱۰۰۰۰ روپے ● احاطہ سکنی زمین واقع محمود آباد کالونی۔ ربوہ۔ آٹھ مرلے قیمت اندازاً چار ہزار -/۴۰۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۳۳ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبدالرب ولد محمد حسین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ حال شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔

گواہ شد:۔ چوہدری رشید احمد ضیاء برادر موصی دارالرحمت وسطی ۳۱/۱۹ ربوہ۔

گواہ شد:۔ چوہدری محمد حسین والد موصی ۳۱/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۲۱۷

مَیں امۃ الباسط ناصر زوجہ ہدایت اللہ ناصر قوم جٹھ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی ساکن موہلن کے جٹھ پی او خاص ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۸۳ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ زیورات طلائی وزنی ۱۰ تولہ چھڈیاں ۴ عدد لاکٹ یک عدد انگوٹھی تین عدد ٹکہ ایک عدد مالیتی بیس ہزار روپے -/۲۰۰۰۰ روپے ۲۔ حق مہر دس ہزار روپے (جو کہ زیور طلائی کی صورت میں ادائیگی ہو چکی ہے) یعنی حق مہر وصول ہو چکا ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ ۱۳/۳/۸۳ سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ الباسط ناصر زوجہ ہدایت اللہ ناصر مقام موہلن کے جٹھ ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد:۔ عبدالقدیر صاحب ولد سردار خان صاحب آف موہلنکی حال درویش قادیان۔ انڈیا۔

گواہ شد:۔ ہدایت اللہ ناصر خاوند موصیہ وصیت نمبر ۲۲۳۶۲

امتحان سہ ماہی اوّل برائے انصاراللہ

مرکزی امتحان انصاراللہ سہ ماہی اوّل ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کے پرچے تمام مجالس کو بذریعہ ڈاک ارسال کئے جاچکے ہیں۔ اگر کسی مجلس کو امتحانی پرچے ابھی تک موصول نہ ہوئے ہوں وہ فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیں تاکہ پرچے دوبارہ ارسال کئے جاسکیں۔ زعماء کرام کوشش فرماویں کہ اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ انصار شریک ہوں۔ ناظمین اضلاع کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کے اضلاع کی کوئی ایک مجلس بھی امتحان میں نمائندگی سے محروم نہیں رہنی چاہیئے۔ زعماء حل شدہ پرچے موصول ہوتے ہی مرکز کو بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ناظم صاحب انصاراللہ و زعماء کرام انصاراللہ ضلع رحیم یار خان

آپ کے ضلع کی ابھی تک ۱۱ مجالس کے بجٹ تشخیص ہو کر مرکز میں نہیں ملے براہ کرم بجٹ جلد تشخیص کرکے جلد تشخیص کرکے مرکز کو ارسال کریں۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان برائے اتھلیٹکس

ڈسکس شیاٹ پٹ (گولہ) تھالی نیزہ پھینکنا۔ ۱۱۰ میٹر، ۲۲۰ میٹر، ۴۴۰ میٹر اور دیگر دوڑیں لانگ جمپ۔ ہاپ سٹیپ، ہائی جمپ وغیرہ میں جو نوجوان اور بچے دلچسپی رکھتے ہوں ان کو اطلاع کی جاتی ہے کہ ان کھیلوں کو کھیلنے اور ان کی تربیت حاصل کرنے کے لئے مسجد اقصیٰ کے متقابل میدان میں آئیں اپنی صحت درست کریں اور اپنی جسمانی قابلیتوں کو اجاگر کریں۔

(مرزا حنیف احمد انچارج شعبہ اتھلیٹکس مجلس صحت ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم محمد شریف اشرف صاحب سابق پرائیویٹ سیکرٹری خلیفۃ المسیح الثانی کے بیٹے محمد افضل اشرف صاحب جنہوں نے کچھ عرصہ ہوا کنگسٹن پالی ٹیکنیک سے بی ایس سی کا امتحان پاس کیا تھا نے اب بفضل خدا رائل ائر فورس کالج کرامویل سے فلائنگ آفیسر کی ٹریننگ مکمل کی ہے۔ عزیز افضل کی تصویر نمایاں طور پر یہاں کے اخبار وانڈر ورتھ بارو نیوز نے شائع کی۔ اور لکھا کہ وہ ربوہ پاکستان میں پیدا ہوئے تھے اور لندن کے مختلف اداروں میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے اس عہدہ تک پہنچے ہیں۔

پٹنی کے ممبر آف پارلیمنٹ مسٹر ڈیوڈ میلر نے بھی عزیز افضل کو مبارکباد کا خط لکھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو عزیز افضل اور ان کے اقرباء کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

(مبارک احمد ساقی مبلغ انگلستان)

"مجید ٹاؤن" ہاؤسنگ سکیم

- باقاعدہ اور باضابطہ منظور شدہ
- ہر نقص سے پاک
- حق شفع سے مبرا

اندرون حدود کمیٹی ربوہ۔ مسجد اقصیٰ کے نزدیک۔
ایک طرف ساہی وال روڈ۔ دوسری طرف کالج روڈ سے ملحق کالونی۔ جس میں کشادہ سڑکیں مساجد۔ سکول۔ ڈسپنسری۔ کھیل کے میدان۔ میٹھا پانی۔ بجلی اور دیگر سہولیات میسر ہیں۔ سیم اور کلر سے پاک زمین۔ ترقیاتی سکیم کی تکمیل کی ضمانت۔ اونچی جگہ پُرفضا ماحول

رہائشی پلاٹس ۵ مرلہ۔ ۱۰ مرلہ۔ ۱۔ ۲ کنال پر مشتمل ہیں

رعائتی قیمت پر پلاٹس کی فروخت ۱۵ اپریل ۸۳ء تک جاری رہیگی

خواہشمند احباب اس رعایت سے جلد فائدہ اٹھائیں۔

المشتہر

چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ دارالصدر غربی ربوہ

روح پرور۔ ایمان افروز

خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو کیسے کیسے مخلص دل عطا کئے ہیں۔ اس کا ایک روح پرور نظارہ ہالینڈ کی جماعت نے دیکھا۔ ھیگ کی ایک مخلص بہن محترمہ بشریٰ حمید صاحبہ جو برادرم مکرم عبدالحمید خان ورنیلدن کی اہلیہ ہیں۔ لکھتی ہیں کہ جمعہ والے دن اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں اچانک یہ تحریک ڈالی کہ ان کا جو زیور ہے اس میں سے کچھ تحریک جدید کیلئے پیش کر دیا جائے چنانچہ انہوں نے بکس کھولا اور الیس اللہ بکاف عبدہ کی انگوٹھی دیکھ کر جذبات بے قابو ہو گئے اور ان کا دل چاہنے لگا کہ یہ نیکی کا کام فی الفور کر دیں۔ خاوند کی اجازت کے لئے فون کیا تو حمید صاحب نے کہا کہ ان کی ہی چیز ہے اور ان کے اس ارادہ سے وہ بے حد خوش ہوئے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے چار تولے کا زیور مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ انچارج ہالینڈ کے حوالے کر دیا۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ہماری اس مخلص بہن اور ان کے خاوند کے اخلاص میں بے حد برکت ڈالے ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں انگریزی پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت

"جامعہ احمدیہ میں انگریزی کا مضمون پڑھانے کیلئے ایسے قابل اساتذہ کی ضرورت ہے جو انگلش میں ایم اے ہوں اور تدریس کا تجربہ بھی رکھتے ہوں۔ ایسے مخلصین جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد تحریک جدید کام کرنے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی درخواست بھجوائیں

ایسے اساتذہ کو ابتدائی تنخواہ

۱۲۸۰ - ۴۰ - ۹۲۰ - ۳۲ - ۶۰۰

کے گریڈ میں ملے گی اس کے علاوہ حسب قواعد تحریک جدید امداد موسم سرما و امداد گندم اور طبی سہولت بھی دی جائے گی۔ ایسی درخواستیں (ایم اے کی سند کی فوٹو سٹیٹ کاپی) صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کو بھجوائی جائیں۔

ریٹائرڈ احباب بھی اپنی درخواستیں دے سکتے ہیں۔ جنہیں پڑھانے کا تجربہ ہو۔ انہیں ابتدائی تنخواہ ۶۰۰/- ماہوار اور دیگر مراعات دی جائیں گی۔"

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

جانوروں کا جان لیوا اپھارہ "شفائے اپھارہ" سے چند منٹوں میں ختم ہو جاتا ہے۔
قیمت فی پیکٹ ۱/۵۰ درجن ۱۲/- گرس ۱۳۲/- خالص دوا نفیس پیکنگ
شاہ ہومیوپیتھک اسٹور
رحمت بازار ـــــ ربوہ

معجون مقوی دماغ
مکمل کورس ۳۶/- حکیم قاضی نذر محمد
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ
(حافظ آباد) گوجرانوالہ

اعلانِ نکاح

● میرے لڑکے عزیز خالد محمود نعیم ایم اے پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول آئے گئلے بیڈے کوارا سٹیٹ نائیجیریا کا نکاح عزیزہ شاہدہ تسنیم ایم ایس سی بنت محمد احمد صاحب ریٹائرڈ پروفیسر جامعہ احمدیہ کے ساتھ مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مسجد مبارک میں بعد نماز عصر پڑھا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت مجلس نکاح اور دعا میں شرکت فرمائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

(محمد یوسف ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ۱۶/۵ دارالعلوم وسطی ربوہ)

شکور پارک ربوہ

ہاؤسنگ سکیم

ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں

ٹاؤن کمیٹی سے نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے

پکی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں

سیل شروع ہے

احباب فائدہ اٹھائیں

ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک

پروپرائٹر حاجی عبدالسمیع باسط منزل ۱۶/۵ دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴

مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴

املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ